وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

ارکان اسلام

ایمان

اسلام

احسان

حق مسلم

عباد الرحمٰن

مسنون دعائیں



تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتاب برائے فروخت نہیں ہے

اشاعت کی عام اجازت ہے۔

ختم نبوت

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (جامع الترمذی:۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفےٰ ﷺ مرکز کے اغراض و مقاصد

فقط اللہ کی عبادت	محبت و اطاعت مصطفےٰ ﷺ کی	اللہ کی مخلوق کی خدمت
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ (سورۃ النساء:۳۶)	قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ (آل عمران:۳۱)	اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ترمذی:۱۹۲۴)

المصطفےٰ ﷺ مرکز کے رہنما اصول

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆ **قرآن و سنت پر عمل اور دعوت**: ترجمہ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔ (النور:۵۲)

☆ **مسلم امہ سے فرقہ پرستی و تعصّبات کے خاتمے کی کوشش**: ترجمہ۔ تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔ (آل عمران:۱۰۳)

☆ **فلاح اتحاد امت کی کوشش**: ترجمہ۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔ (مسلم:۱۷۰)

☆ **فکر آخرت**: ترجمہ۔ جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔ (الشوریٰ:۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆ **شرک**: ترجمہ۔ کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔ (الرعد-۳۶) ☆ **بدعت**: ترجمہ۔ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔ (نسائی:۱۵۷۹)

☆ **ظلم**: ترجمہ۔ کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (مسلم:۱۶۲)

☆ **حقوق العباد میں کوتاہی**: ترجمہ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔ (النساء:۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆ **اہل بیت اطہارؓ**: ترجمہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔ (ترمذی:۳۷۸۹)

☆ **صحابہ کرامؓ**: ترجمہ۔ مہاجر و انصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔ اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔ (التوبہ:۱۰۰)

☆ **اولیاء کرام**: ترجمہ۔ اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے (بخاری:۲۷۰۳)

☆ **علماء کرام**: ترجمہ۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ (ترمذی:۲۶۸۲)

بہترین بات اللہ کی کتاب (قرآن) اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے۔ (بخاری:7277)

فہرست

نیکی کا جامع تصور (ایمان، اسلام، احسان)

﴿لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى
حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ
السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا
عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ
الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُوْنَ﴾ (سورۃ البقرۃ:۱۷۷)

"ساری اچھائی مشرق اور مغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر فرشتوں پر کتاب اللہ اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو جو مال سے محبت کرنے کے باوجود قرابت داروں یتیموں مسکینوں مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے غلاموں کو آزاد کرے نماز کی پابندی اور زکوٰۃ کی ادائیگی کرے جب وعدہ کرے تب اسے پورا کرے تنگدستی دکھ درد اور

لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچّے لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔"

﴿إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ﴾
(سورۃ النحل:۱۲۸)

"بیشک اللہ اُن لوگوں کو اپنی معیت (خاص) سے نوازتا ہے جو صاحبانِ تقوٰی ہوں اور وہ لوگ جو صاحبانِ اِحسان (بھی) ہوں۔"

﴿ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم مَجْلِسًا لَهُ فَجَاءَ جِبْرِيْلُ علیہ السلام فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! حَدِّثْنِي بِالْإِسْلَامِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: (اَلْإِسْلَامُ أَنْ تُسْلِمَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ وَ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔)، قَالَ: إِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَأَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ: (إِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتَ)، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! فَحَدِّثْنِي مَا الْإِيْمَانُ؟ قَالَ: (اَلْإِيْمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ

الْكِتَابِ وَ النَّبِيِّيْنَ وَ تُؤْمِنَ بِالْمَوْتِ وَ بِالْحَيَاةِ بَعْدَ
الْمَوْتِ وَ تُؤْمِنَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَ الْحِسَابِ وَالْمِيْزَانِ
وَ تُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَ شَرِّهِ) قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتُ
ذَالِكَ فَقَدْ آمَنْتُ؟ قَالَ: (إِذَا فَعَلْتَ ذَالِكَ فَقَدْ
آمَنْتَ ـ)، قَالَ: يَارَسُوْلَ اللهِ! حَدِّثْنِي مَا الْإِحْسَانُ؟
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : (الْإِحْسَانُ أَنْ تَعْمَلَ لِلّٰهِ
كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تَرَهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ)، قَالَ: يَا
رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! فَحَدِّثْنِي مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ رَسُوْلُ
اللهِ ﷺ : (سُبْحَانَ اللهِ! فِي خَمْسٍ مِنَ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا هُوَ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
تَمُوْتُ إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ وَلٰكِنْ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ
بِمَعَالِمَ لَهَا دُوْنَ ذَالِكَ)، قَالَ: أَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَحَدِّثْنِيْ،
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: (إِذَا رَأَيْتَ الْأَمَةَ وَلَدَتْ رَبَّتَهَا أَوْ رَبَّهَا

وَرَأَيْتَ أَصْحَابَ الشَّاءِ تَطَاوَلُوا بِالْبُنْيَانِ وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْجِيَاعَ الْعَالَةَ كَانُوا رُءُوسَ النَّاسِ فَذَلِكَ مِنْ مَعَالِمِ السَّاعَةِ وَأَشْرَاطِهَا قَالَ: يَارَسُولَ اللهِ، وَمَنْ أَصْحَابُ الشَّاءِ وَالْحُفَاةُ الْجِيَاعُ الْعَالَةُ؟ قَالَ: "الْعَرَبُ" (مسند احمد: 2924)

"سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے، اتنے میں جبرائیل علیہ السلام آ گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس طرح بیٹھ گئے کہ اپنی ہتھیلیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیں اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اسلام کے بارے میں بیان کرو کہ وہ کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اپنے چہرے کو اللہ تعالیٰ کے لیے مطیع کر دے اور یہ شہادت دے کہ اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ انھوں نے کہا: جب میں یہ امور سرانجام دے دوں گا تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، جب تو یہ اعمال کرے گا تو تو مسلمان ہو جائے گا۔ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ مجھے ایمان کے بارے میں

بتلائیں کہ ایمان کیا ہے؟ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب پر، نبیوں پر، موت اور موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر، جنت وجہنم پر، حساب اور میزان پر اور ساری کی ساری تقدیر پر، وہ اچھی ہو یا بری۔

انھوں نے کہا: جب میں یہ اعمال کروں گا تو مؤمن ہو جاؤں گا؟ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: جی ہاں، جب تو ایسا کرے گا تو مؤمن ہو جائے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے یہ تو بتلا دو کہ احسان کیا ہے؟

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کے لیے اس طرح عمل کرے کہ گویا کہ تو اس کو دیکھ رہا ہے، پس اگر تو اس کو نہیں دیکھ رہا تو بیشک وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے۔ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ بیان کرو کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: سبحان اللہ! بڑا تعجب ہے، اس کا تعلق تو غیب والی ان پانچ چیزوں سے ہے، جن کو صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ

الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ " (بیشک اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش نازل فرماتا ہے اور ماں کے پیٹ میں جو ہے اسے جانتا ہے، کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کچھ کرے گا، نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ کس زمین میں مرے گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہی پورے علم والا اور صحیح خبروں والا ہے۔)

البتہ اگر تم چاہو تو میں تمہیں اس کی کچھ نشانیاں بتا دیتا ہوں جو اس سے پہلے رونما ہوں گی؟" انہوں نے کہا: یارسول اللہ! ضرور بتایئے، فرمایا: "جب تم دیکھو کہ لونڈی اپنی مالکن کو جنم دے رہی ہے، اور بکریاں چرانے والے بڑی بڑی عمارتوں پر ایک دوسرے سے فخر کرنے لگے ہیں، ننگے بھوکے اور محتاج لوگ سردار بن چکے ہیں تو یہ قیامت کی علامات اور نشانیوں میں سے ہے۔" انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ! یہ بکریاں چرانے والے، ننگے، بھوکے اور محتاج لوگ کون ہیں؟ فرمایا: "اہل عرب۔"

ارکان اسلام

﴿عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیتَاءِ الزَّکٰوةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ﴾ (صحیح البخاری:8)

”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ کی وحدانیت اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا۔

کلمہ کی فضیلت

﴿أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ , فَقَالَ : اُدْعُهُمْ إِلٰى شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ , وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَاءِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَاءِهِمْ» (صحیح البخاری:۱۳۹۵)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن (کا حاکم بنا کر) بھیجا تو فرمایا کہ تم انہیں اس کلمہ کی گواہی کی دعوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اگر وہ لوگ یہ بات مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ لوگ یہ بات بھی مان لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے

مالدار لوگوں سے لے کر انہیں کے محتاجوں میں لوٹا دیا جائے گا۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ شَعِيرَةٍ مِّنْ خَيْرٍ ، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ بُرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ ، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ : قَالَ أَبَانُ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِنْ إِيمَانٍ مَكَانَ مِنْ خَيْرٍ﴾ (صحیح البخاری:۴۴)

" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے " لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ " کہہ لیا اور اس کے دل میں جو برابر بھی (ایمان) ہے تو وہ (ایک نہ ایک دن) دوزخ سے ضرور نکلے گا اور دوزخ سے وہ شخص (بھی) ضرور نکلے گا جس نے کلمہ پڑھا اور اس کے دل میں گیہوں

کے دانہ برابر خیر ہے اور دوزخ سے وہ (بھی) نکلے گا جس نے کلمہ پڑھا اور اس کے دل میں اک ذرہ برابر بھی خیر ہے۔ ابوعبداللہ (امام بخاری رحمہ اللہ) فرماتے ہیں کہ ابان نے بروایت قتادہ بواسطہ انس رضی اللہ عنہ رسول ﷺ سے "خیر" کی جگہ "ایمان" کا لفظ نقل کیا ہے۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَنْ يُوَافِيَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ : لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، يَبْتَغِي بِهٖ وَجْهَ اللهِ، إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ﴾

(صحیح البخاری:٦٤٢٣)

"نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہوگا کہ اس نے کلمہ "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ" کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصود اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگی تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کردے گا۔"

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ،قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً أَفْضَلُهَا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَوْضَعُهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ ﴾

(سنن نسائی :۵۰۰۸)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”ایمان کی ستر سے زائد شاخیں ہیں۔ان میں سے افضل کلمہ توحید (ورسالت) کی ادائیگی۔اور ان میں سے کم مرتبہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا ہے۔اور حیاء بھی ایمان کی ایک (اہم) شاخ ہے۔“

نماز کے فضائل

﴿حٰفِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِينَ﴾ (سورۃ البقرہ:۲۳۸)

”سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور (خاص کر) درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے ادب سے کھڑے رہا کرو۔“

﴿رِجَالٌ لَّا تُلۡهِيهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ﴾ (سورۃالنور:۳۷)

''ایسے آدمی جنہیں سوداگری اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر اور نماز کے پڑھنے اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی، اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔''

﴿وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ﴾
(سورۃالتوبۃ:۷۱)

''اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی

فرمانبرداری کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا، بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔"

﴿أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللهُ تَعَالَى مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللهِ عَهْدٌ أَنْ يَّغْفِرَ لَهُ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ﴾ (سنن ابو داؤد: ۴۲۵)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع وسجود بھی جیسے کرنے چاہئیں ویسے ہی کیے اور خشوع کے ساتھ ان کو ادا کیا تو ایسے شخص کے لیے اللہ کا پکا وعدہ ہے کہ وہ اس کو بخش دے گا۔ اور جس نے ایسا نہیں کیا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو سزا دے گا۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ﴾

(صحیح المسلم:1523)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس جاری اور بڑی نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی ایک کے دروازے (کے پاس سے گزر رہی ہو) وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔“

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ﴾

(صحیح المسلم:246)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اور کفر وشرک کے درمیان (حد فاصل) نماز کا چھوڑنا ہے۔“

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ

كَفَرَ﴾ (جامع الترمذی:۲۶۲۱)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ عہد جو ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان ہے، نماز ہے۔ پس جس نے نماز چھوڑ دی تحقیق اس نے کفر کیا۔''

زکوٰۃ کی فرضیت

﴿وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾﴾ (سورۃ الأنبیاء:۷۳)

''اور ان سب کو ہم نے پیشوا بنایا جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے، اور ہم نے وحی کے ذریعے انہیں نیکیاں کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید کی تھی، اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔''

﴿وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۥ

حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ (سورۃ البینۃ: ۵)

”اور انہیں اس کے سوا کوئی اور حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت اس طرح کریں کہ بندگی کو بالکل یکسو ہوکر صرف اسی کے لیے خاص رکھیں، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، اور یہی سیدھی سچی امت کا دین ہے۔“

﴿وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ (الروم: ۳۹)

”اور یہ جو تم سود دیتے ہو تا کہ وہ لوگوں کے مال میں شامل ہوکر بڑھ جائے تو وہ اللہ کے نزدیک بڑھتا نہیں ہے۔ اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو، تو جو لوگ بھی ایسا کرتے ہیں وہ ہیں جو (اپنے مال کو) کئی گنا بڑھا لیتے ہیں۔“

﴿وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝﴾ (سورۃ الانعام: ۱۴۱)

''اور جس دن اسے کاٹو اس کا حق ادا کرو اور بے جا خرچ نہ کرو بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔'' (فصل کی زکوۃ یعنی عشر ادا کرو)۔

﴿ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ، مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ﴾ (صحیح البخاری: ۱۴۰۳)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جسے اللہ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوۃ نہیں ادا کی تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کر لے گا۔ اور اس کا طوق اُس کی

گردن میں پہنایا جائے گا۔اس کی آنکھوں کے پاس دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ جیسے سانپ کے ہوتے ہیں، پھر وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں سے اسے پکڑ لے گا اور کہے گا کہ میں تیرا مال اور خزانہ ہوں۔"

﴿قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَأْتِي الْإِبِلُ عَلٰی صَاحِبِهَا عَلٰی خَيْرِ مَا كَانَتْ، إِذَا هُوَ لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْغَنَمُ عَلٰی صَاحِبِهَا عَلٰی خَيْرِ مَا كَانَتْ، إِذَا لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا﴾ (صحیح البخاری:۱۴۰۲)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اونٹ (قیامت کے دن) اپنے مالکوں کے پاس جنہوں نے ان کا حق (زکوٰۃ) نہ ادا کیا کہ اس سے زیادہ موٹے تازے ہو کر آئیں گے (جیسے دنیا میں تھے) اور انہیں اپنے کھروں سے روندیں گے۔ بکریاں بھی اپنے ان مالکوں کے پاس جنہوں نے ان کے حق نہیں دیئے تھے پہلے سے زیادہ موٹی تازی ہو کر آئیں گی اور انہیں اپنے کھروں سے روندیں

گی اور اپنے سینگوں سے ماریں گی۔"

روزہ

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝﴾
(سورۃ البقرہ:۱۸۳)

"اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تا کہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو۔"

﴿ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝﴾ (سورۃ البقرہ:۱۸۵)

”لہٰذا تم میں سے جو شخص بھی یہ مہینہ پائے وہ اس میں ضرور روزہ رکھے، اور اگر کوئی شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کرلے، اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا معاملہ کرنا چاہتا ہے اور تمہارے لئے مشکل پیدا کرنا نہیں چاہتا، تاکہ (تم روزوں کی) گنتی پوری کرلو، اور اللہ نے تمہیں جو راہ دکھائی اس پر اللہ کی تکبیر کہو اور تاکہ تم شکرگزار بنو۔“

﴿عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَعَّدَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا﴾ (صحیح البخاری:۲۸۴۰)

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کرتے ہوئے) ایک دن بھی روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت کی دوری تک

دور کر دے گا۔"

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ﴾ (صحیح البخاری:۱۹۰۳)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص جھوٹ بولنا اور دغا بازی کرنا (روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا﴾ (سنن ترمذی:807)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اسے بھی اس کے برابر ثواب ملے گا، بغیر اس کے

کہ روزہ دار کے ثواب میں سے ذرا بھی کم کیا جائے“۔

حج

﴿ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰىؗ وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ ﴾ (سورۃالبقرہ:۱۹۷)

”حج کے چند مہینے معلوم ہیں سو جو کوئی ان میں حج کا قصد کرے تو مباشرت جائز نہیں اور نہ گناہ کرنا اور نہ حج میں لڑائی جھگڑا کرنا اور تم جو نیکی کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے، اور زادراہ لے لیا کرو، اور بہترین زادراہ پرہیزگاری ہے اور اے عقلمندو مجھ سے ڈرو۔“

﴿ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ

الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ دُوْنَ الْجَنَّةِ﴾ (مسند احمد: ٣٦٦٩)

"سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ کی عبادات ایک دوسرے کے بعد ادا کرتے رہو، کیونکہ یہ دونوں فقر وفاقہ اور گناہوں کو یوں ختم کرتے ہیں، جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کی میل کچیل کو ختم کردیتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت سے کم تو ہے ہی نہیں۔"

تقسیمِ وراثت میں خیانت

﴿وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا﴾ (سورۃ الفجر: ١٩)

"اور وراثت کا مال سمیٹ کہ کھا جاتے ہو۔"

﴿لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا﴾ (سورۃ النساء: ٧)

"ماں باپ اور خویش واقارب کے ترکہ میں مردوں کا حصہ

بھی ہے اور عورتوں کا بھی۔ (جو مال ماں باپ اور خویش واقارب چھوڑ مریں) خواہ وہ مال کم ہو یا زیادہ (اس میں) حصّہ مقّرر کیا ہوا ہے۔“

﴿اَنَّ أَبَا أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ﴾ (سنن ابوداؤد: ۲۸۷۰)

”حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: کہ اللہ نے ہر صاحب حق کو اس کا حق دے دیا ہے لہٰذا اب وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔“

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ قِيْدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِيْنَ﴾
(صحیح البخاری: ۲۴۵۳)

”نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، اگر کسی شخص نے ایک بالشت بھر زمین بھی کسی دوسرے کی ظلم سے لے لی تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔“

ان النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " "مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ, وَمَنْ سَرَقَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ "﴾ (سنن ترمذی:1418)

"جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہے اور جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن زمین کا وہ حصہ ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا۔"

﴿ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ﴾ (صحیح البخاری:۳۱۹۶)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کی زمین میں سے کچھ ناحق لے لیا تو قیامت کے دن اسے سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا۔"

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

﴿وَاِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ﴾ (سورۃ الحجرات:۹)

"اور اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کرا دیا کرو پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم (سب) اس گروہ سے جو زیادتی کرتا ہے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے اگر لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور عدل کرو بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى

اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾

(سورۃ الحجرات:۱۱)

”اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو، ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بہت بری بات ہے۔

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًاؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا

فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴾

(سورۃ الحجرات:۱۲)

"اے ایمان والو! بہت بدگمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور بھید نہ ٹٹولا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا، بہت مہربان ہے۔

﴿ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ ﴾ (صحیح البخاری:۱۲۴۰)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں سلام کا

جواب دینا، مریض کا مزاج معلوم کرنا، جنازے کے ساتھ چلنا، دعوت قبول کرنا، اور چھینک کا جواب دینا (اس کے" الحمد للہ " کے جواب میں "یرحمك الله" کہنا۔)

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ﴾ (صحيح المسلم :٦٥٤١)

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی کے برے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے، ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہیں۔"

﴿أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَ كُونُوا عِبَادَ

اللهِ إِخْوَانًا ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ﴾(صحیح البخاری:٦٠٧٦)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپس میں بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، پیٹھ پیچھے کسی کی برائی نہ کرو، بلکہ اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ کسی بھائی سے تین دن سے زیادہ تک بات چیت بند کرے۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ ﴾(صحیح البخاری:١٠)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان بچے رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع فرمایا۔"

استغفار

﴿وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝﴾
(سورۃ المؤمنون:۱۱۸)

’’اور تم (اے پیغمبر!) یہ کہو کہ: میرے پروردگار! ہماری خطائیں بخش دے، اور رحم فرمادے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔‘‘

﴿فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝﴾ (سورۃ محمد:۱۹)

’’لہٰذا (اے پیغمبر!) یقین جانو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اور اپنے قصور پر بھی بخشش کی دعا مانگتے رہو، اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی بخشش کی بھی، اور اللہ تم سب کی نقل و حرکت اور تمہاری قیام گاہ کو خوب جانتا ہے۔‘‘

﴿وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

مَتَابًا۝﴾ (سورۃ الفرقان:۷۱)

”اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔“

﴿وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ۝﴾ (سورۃ الشوریٰ:۲۵)

”اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور گناہوں کو معاف کرتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو، اس کا پورا علم رکھتا ہے۔“

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: وَاللهِ! اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً﴾

(بخاری:6307)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

﴿عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ﴾ (صحيح البخاري:٦٣٠٩)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے تم میں سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا اونٹ مایوسی کے بعد اچانک اسے مل گیا ہو حالانکہ وہ ایک چٹیل میدان میں گم ہوا تھا۔"

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللهُ عَلَيْهِ﴾ (صحيح المسلم:٦٨٦١)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع

ہونے سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالے گا۔“

﴿عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا﴾ (صحیح المسلم:6989)

”سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر لے۔ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے تک ایسا ہوتا رہے گا۔“

درود شریف

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝﴾

(سورۃ الاحزاب:۵٦)

”بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔“

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ﴾ (جامع الترمذی:۳۵۴۵)

”سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بدبخت ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَصَلُّوْا عَلَيَّ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ﴾ (سنن ابوداؤد:۲۰۴۲)

”سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”تم میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود پڑھو، اس لئے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

﴿عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَذْكُرِ اللهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: عَجِلَ هٰذَا، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهٖ: إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ، فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهٖ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ﴾

(جامع الترمذی: ۳۴۷۷)

”صحابیٔ رسول حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا۔ جب کہ اس نے اللہ کی نہ حمد بیان کی اور نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

درود پڑھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے جلد بازی کی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور شخص سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے (پھر اس کے بعد دعا مانگے) تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔"

ذکر اللہ

﴿اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝﴾

(سورۃ العنکبوت:۴۵)

"(اے پیغمبر!) جو کتاب تمہارے پاس وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے اس کی تلاوت کرو، اور نماز قائم کرو۔ بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سب کو جانتا ہے۔"

﴿يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا﴾
(سورۃ الاحزاب:۴۱)

”مسلمانو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو۔“

﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾ (سورۃ الاحزاب:۳۵)

”بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں (ان سب کے) لئے اللہ تعالیٰ نے (وسیع) مغفرت اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔“

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ﴾ (سورۃ الاعراف:۲۰۵)

”اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔“

﴿قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝﴾ (سورۃ الرعد ۲۷،۲۸)

”کہہ دو کہ: اللہ جس کو چاہتا ہے، گمراہ کر دیتا ہے اور اپنے راستے پر انہی کو لاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کریں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اور جن کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو کہ صرف اللہ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔“

﴿عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ مَثَلُ الَّذِیْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَيِّتِ﴾ (صحیح البخاری: 6407)

”سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: جو شخص ذکر الٰہی کرتا ہے اور جو ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ زندہ اور مردہ کے مانند ہیں۔''

دعا و پکار

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ﴾ (سورۃ البقرۃ:۱۸۶)

"جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں اس لئے لوگوں کو بھی چاہیے وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔"

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ﴾ (سورۃ الاعراف:۵۵)

”تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴾
(سورۃ المؤمن:٦٠)

”اور تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

﴿ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴾(سورۃ المریم:٤٨)

”میں تو تمہیں بھی اور جن جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو انہیں بھی سب کو چھوڑ رہا ہوں۔صرف اپنے پروردگار کو پکارتا رہوں گا مجھے یقین ہے کہ میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوں گا۔“

﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴾ (سورۃ النمل:٦٢)

"بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے کون قبول کر کے سختی کو دور کر دیتا ہے؟ اور تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت وعبرت حاصل کرتے ہو۔"

﴿ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴾ (سورۃ حج:١٢)

"اللہ کے سوا انہیں پکارا کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکیں نہ نفع۔ یہی تو دور دراز کی گمراہی ہے۔"

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ (سورۃ الاحزاب:٤٠)

"محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔"

رحمن کے خاص بندے

﴿ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ
اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا(٦٣) وَ الَّذِیْنَ
یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا(٦٤) وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا(٦٥) اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا(٦٦) وَ الَّذِیْنَ
اِذَاۤ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَ لَمْ یَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ
قَوَامًا(٦٧) وَ الَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا
یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا یَزْنُوْنَ ۚ وَ
مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ۙ(٦٨)﴾ (سورة الفرقان:٦٣-٦٨)

"اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلامتی کی بات کہتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کر کے اور (عجز و ادب) سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔ اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔ (اور) دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی

بہت بری جگہ ہے۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کے کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔ اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی حکم شریعت کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔

اچھی بات وطریقہ

﴿ عَنْ عَبْدُ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ : إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴾ (صحیح البخاری:۷۲۷۷)

"حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے اچھی بات کتاب اللہ اور سب سے اچھا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے اور سب سے بری نئی بات (بدعت) پیدا کرنا ہے (دین میں) اور بلاشبہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آکر رہے گی اور تم پروردگار سے بچ کر کہیں نہیں جاسکتے۔

مسنون اذکار

بخشش کا ذریعہ: خواہ میدان جنگ سے بھاگا ہو۔

﴿ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ﴾ (مصنف ابن ابی شیبة:31423) (۳ مرتبہ)

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔"

دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴾ (صحیح البخاری:۳۲۹۳) (100 مرتبہ)

"خدا کے سوا کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اور بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

گناہوں سے توبہ واستغفار کے لیے

﴿أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ﴾ (سنن ابن ماجہ: 3815)(100 مرتبہ)

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اُس کی طرف توبہ کرتا ہوں"۔

جنت واجب ہوگی

﴿رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا﴾

(سنن ابی داؤد: 1529)

"میں اللہ پر راضی ہوں، اس کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر۔ (۳ مرتبہ صبح وشام)

دنیا اور آخرت کے مسائل کا حل

﴿حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ (سنن ابن ماجہ: 3815) (۷ مرتبہ صبح وشام)

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

سونے سے پہلے پڑھنے والے کے لیے کافی

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَۃُ الْفَلَقِ، سُوْرَۃُ النَّاس، (سنن ابی داؤد: 5082) (۳ مرتبہ)

اٰیتُ الْکُرْسِی (صحیح البخاری:۲۳۱۱) (۱ مرتبہ)

درودِ پاک کی کثرت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اور قرب کے لیے

﴿ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ﴾

(سنن ابی داؤد:981)

”اے اللہ! نبی امی محمد اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔

اللہ کو سب سے محبوب کلمات

﴿ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ ﴾

(صحیح المسلم:5601)

”اللہ تعالیٰ پاک ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری کلمات

﴿ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ ﴾
(صحیح البخاری:6682)

"پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ عظمت والا۔"

جنت کے خزانوں میں سے خزانہ

﴿ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ﴾ (صحیح البخاری:٦٤٠٩)

"نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔"

سب سے افضل ذکر

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ﴾ (سنن ابن ماجہ:3800)

"نہیں کوئی معبود اللہ تعالیٰ کے سوا۔"

مسنون دعائیں

ناگہانی آفتوں ونقصانات سے بچنے کی دعا

﴿ بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ (سنن ابی داؤد:۵۰۸۸)

"اس اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔" (3 بار صبح وشام)

ہر موذی چیز سے حفاظت

﴿ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴾

(صحیح المسلم:6880)

"میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔" (۳ بار شام)

مریض کی صحت وعافیت کیلئے (سات مرتبہ) یہ دعا پڑھیں

﴿ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، أَنْ يَّشْفِيَكَ ﴾ (سنن ابی داؤد:۳۱۰۶)

"میں عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا مالک ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم کو شفاء دے۔"

بیمار پرسی کے وقت یہ دعا پڑھیں

﴿ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ ﴾ (صحیح البخاری:٣٦١٦)

" کوئی حرج نہیں اللہ نے چاہا تو یہ (بیماری گناہوں کو) پاک کرنے والی ہے۔"

بچوں کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینے کی دعا

﴿ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ﴾ (صحیح البخاری:٣٣٧١)

" میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔"

بوقت مصیبت نعم البدل مانگنے کی دعا

﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ﴾ (صحیح المسلم:2127)

" یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور یقیناً ہم اسی کی طرف

لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! اجر دے مجھے میری اس مصیبت میں اور بدلے میں عطا فرما مجھے اس سے زیادہ بہتر۔"

مجلس کی اختتامی دعا

﴿ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ﴾ (جامع الترمذی:۳۴۳۳)

" آپ پاک ہیں اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

والدین کے لئے دعا

﴿ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴾ (سورۃ بنی اسرائیل:۲۴)

" اے میرے رب! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے۔

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات: رات کو پڑھنے والوں کے لیے کافی ہو جاتی ہیں

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ؕ وَاغْفِرْ لَنَا ؕ وَارْحَمْنَا ؕ
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

(صحیح البخاری:۴۰۰۸)

دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے

﴿ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (صحیح البخاری:۶۳۸۹)

”ترجمہ: اے اللہ عطا فرما ہم کو دنیا میں نیکی اور بچا ہم کو
دوزخ کے عذاب سے۔

قید اور مصیبتوں سے نجات

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾

(جامع الترمذی: ۳۵۰۵)

"تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

جو شخص رات کو بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے: اس کے بعد جو دعا کرے وہ قبول ہوتی ہے۔

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ﴾ (صحیح البخاری: ۱۱۵۴)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی

ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما“۔

غسل کا مسنون طریقہ

☆ ......سیدہ میمونہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل کرنے کیلئے پانی رکھا اور کپڑا ڈال کر پردہ کیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو پھر دوبارہ دھویا۔ اس طرح دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ پھر شرم گاہ کو دھویا۔ پھر بایاں ہاتھ زمین پر رگڑا پھر اس کو دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ چہرہ کو دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے پھر سر پر اور اس کے بعد تمام جسم پر پانی ڈالا۔ پھر جہاں غسل کیا تھا اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔ اس کے بعد میں نے آپ ﷺ کو کپڑا دیا (بدن صاف کرنے کیلئے) لیکن آپ ﷺ نے کپڑا

نہیں لیا اور پھر آپ ﷺ ہاتھ جھٹکتے ہوئے وہاں سے چلے۔ (بخاری 276)

☆ غسل جنابت میں پانی ناک کے اندر اور سر و داڑھی کے بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری ہے (بخاری 272)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بال کی تہہ میں جنابت کا اثر ہوتا ہے اس لئے بالوں کو اچھی طرح دھویا کرو اور جسم کو اچھی طرح (مل کر) صاف کیا کرو (سنن ابی داؤد 249)

وضو کا طریقہ

بیشک انہوں نے (حمران نے) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے پانی کا برتن مانگا۔ (اور لے کر پہلے) اپنی ہتھیلیوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا پھر انہیں دھویا۔ اس کے بعد اپنا داہنا ہاتھ برتن میں ڈالا۔ اور (پانی لے کر) کلی کی اور ناک صاف کی، پھر تین بار اپنا چہرہ دھویا اور کہنیوں تک تین بار دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر (پانی لے کر) ٹخنوں تک تین مرتبہ اپنے دونوں پاؤں

دھوئے۔ پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے، پھر دو رکعت پڑھے، جس میں اپنے نفس سے کوئی بات نہ کرے۔ تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری:۱۵۹)

نماز بمع ترجمہ

نمازی قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اُٹھاتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" "اللہ سب سے بڑا ہے"۔ (سنن ابن ماجہ:862)

پھر ہاتھ باندھ لے ﴿ ثناء ﴾

یعنی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھے (سنن ابی داؤد:۷۷۶)

ترجمہ: اے اللہ! تو پاک ہے اور سب تعریف تیرے لئے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

﴿تعوذ﴾ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔ (سنن ابی داؤد:۷۷۵)

﴿تسمیہ﴾ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے
(صحیح بخاری:۷۵۶)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

﴿سورة فاتحہ﴾ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ ○ (صحیح بخاری:۷۵۶) آمین ترجمہ: اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔ کہے (صحیح بخاری: ۶۴۰۲)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ جو روزِ جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ نہ کہ ان لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے، اور نہ ان کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔ ﴿سورتیں﴾ پھر کوئی سورت پڑھے اور کوئی سورت کسی رکعت یا نماز کے لئے متعین نہ کرے۔

﴿سورۃ الاخلاص﴾ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ (سنن ابی داؤد:۸۱۸)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے: ''وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی بھی نہیں۔''

﴿رکوع﴾ قرأت کے بعد تکبیر کہتا ہوا رکوع میں جائے۔ اور رکوع میں تین یا پانچ یا سات دفعہ سُبۡحٰنَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمِ ترجمہ: پاک ہے میرا رب عظمتوں والا۔ پڑھے (سنن ابی داؤد:۸۷۱)

﴿قومہ﴾ اور پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ ترجمہ: اللہ نے سن لی اس شخص کی بات جس نے اس کی تعریف کی۔ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے۔ (صحیح بخاری:۷۹۵)

پھر سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں تحمید رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔ پڑھے (سنن ابن ماجہ:875)

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔ پڑھے۔ (صحیح بخاری: ۷۹۹)

《سجدہ کی تسبیح》 پھر تکبیر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور سجدہ میں تین یا پانچ یا سات مرتبہ

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ترجمہ: پاک ہے میرا رب بلند شان والا۔ پڑھے۔
(سنن ابی داؤد: ۸۷۱)

نبی ﷺ رکوع اور سجدہ میں سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

ترجمہ: بہت پاک، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔ بھی پڑھتے تھے۔
(صحیح مسلم: 1091)

《جلسہ》 پھر تکبیر کہتا ہوا سیدھا بیٹھ جائے پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرے۔ پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر سجدے سے سر اُٹھائے اور پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو۔

اور پھر ہاتھ باندھ کر تسمیہ، سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھے، پھر پہلی رکعت کی مثل رکوع، قومہ، سجدے اور جلسہ کرے، دوسرے سجدے سے اٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے۔ دائیں پاؤں کی انگلیاں سجدہ کی طرح قبلہ رخ رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے۔

﴿تشہد﴾ یعنی اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٭

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ پڑھے۔ (صحیح بخاری:۸۳۱)

ترجمہ: تمام قولی عبادتیں، تمام بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں، اور سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

﴿درود شریف﴾ پھر درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٭ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٭

(صحیح بخاری:۳۳۷۰)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت کاملہ نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، تحقیق تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، تحقیق تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے۔

﴿درود شریف کے بعد دعائیں پڑھیں﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (صحیح بخاری: ۸۳۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ● رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ●

(سورۃ ابراہیم پ ۱۳)

ترجمہ: یارب! مجھے بھی نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے، اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے

لوگ پیدا فرمایے جو نماز قائم کریں۔) اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرما لیجیے۔ اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب قائم ہوگا، اس دن میری بھی مغفرت فرمائیے، میرے والدین کی بھی، اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں۔

﴿تسلیم﴾ پھر دائیں، بائیں **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ**

ترجمہ: آپ پر سلامتی ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہو۔ کہتے ہوئے سلام پھیرے۔ (سنن ابی داؤد: ۹۹۶)

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

﴿اَللهُ اَكْبَرُ﴾ "اللہ سب سے بڑا ہے۔" (ایک مرتبہ بُلند آواز سے)
(صحیح البخاری: ۸۴۲)

﴿اَسْتَغْفِرُ اللهَ﴾ "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔" (تین مرتبہ)
(صحیح المسلم: 1335)

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ﴾ (صحیح المسلم: 1335)

"اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہی ہے، اے جلالت وعزت کے مالک! تو برکت والا ہے۔"

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز کے بعد ۳۳ بار " سُبْحَانَ اللهِ " ۳۳ بار " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "

۳۴ بار" اَللّٰہُ اَکْبَرُ " کہا کرو۔" (صحیح البخاری:۸۴۳)

"حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں"۔

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَقِ، سُوْرَۃُ النَّاس

(سنن ابی داؤد:۱۵۲۳)

ذکر و شکر اور عبادت کے لیے دعا

﴿اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ﴾

(سنن ابی داؤد:۱۵۲۲)

"اے اللہ تو اپنے ذکر، شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے پر میری مدد فرما"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر کے بعد فرماتے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا﴾ (سنن ابن ماجہ:۹۲۵)

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور پاک رزق اور مقبول عمل"۔

نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ

نمازِ جنازہ بغیر رکوع اور بغیر سجدے کے اور کھڑے کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے۔
نماز جنازہ کی چار تکبیرات ہیں۔

(فقہ حنبلی، فقہ شافعی، اہلحدیث)۔
- **پہلی تکبیر** (اللہ اکبر) کے بعد سورہ فاتحہ اور چند آیات پڑھی جاتی ہیں۔

فقہ حنفی: کے مطابق نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھی جاتی ہے۔
- **دوسری تکبیر** کے بعد دورد شریف پڑھا جاتا ہے۔
- **تیسری تکبیر** کے بعد میّت کی مغفرت کے لیے دعائیں کی جاتی ہیں۔
- **چوتھی اور آخری تکبیر** کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔

نمازِ جنازہ کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ﴾

(ابن ماجہ: ۱۴۹۸)

ترجمہ: اے اللہ! معاف فرما ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو ہمارے مرد اور عورتوں

کو اے اللہ! ہم میں سے جسے تُو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے تُو فوت کرے۔ ہم میں سے، اسے ایمان پر فوت کر۔

بچے کی نماز جنازہ کی دعائیں

﴿اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ﴾ (موطا امام مالک:۱/ 776)

ترجمہ: اے اللہ! اسے عذاب قبر سے بچا۔

﴿اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا﴾ (صحیح البخاری 1335)

اے اللہ! اسے ہمارے لیے میر منزل، پیش رہ اور (باعث) اجر بنا دے

میّت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ﴾ (ابوداؤد: ۳۲۱۳)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق (تمہیں دفن کرتے ہیں)۔

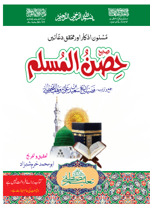
میّت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہُ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ (ابو داؤد ۳۲۲۱)

ترجمہ: اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ

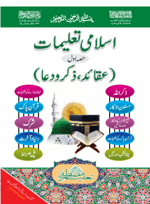
المصطفیٰ ﷺ مرکز کی دیگر مطبوعات



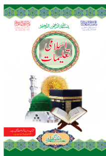


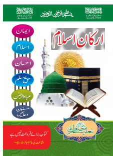


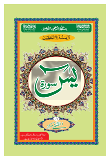


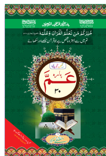












وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا

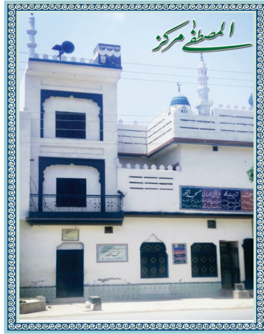
اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔



المصطفیٰ ﷺ مرکز

قرآن وسنت کی دعوت و بالادستی | فرقہ پرستی و مسلکی تعصّبات سے بالا | اتحاد و فلاحِ امتِ مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مُصطفیٰ ﷺ کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

کیانی سٹریٹ، نیومل شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ

+92 300-5115922

almustafa markaz

almustafamarkz@gmail.com

تعلیمِ مصطفیٰ ﷺ کُتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے
موبائل سے QR کوڈ سکین کریں

